



جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ ذبح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند نکل آئے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ نہ کاٹے یہاں تک کہ کی قربانی کر لے

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ ذبح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند نکل آئے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ نہ کاٹے یہاں تک کہ کی قربانی کر لے“
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کرنے کا ارادہ رکھنے والے شخص کو اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ قربانی کر لے جب ذوالحجہ کا پہلا عشر شروع ہو جائے اور آپ اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے اپنے مال سے قربانی کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اس صورت میں اپنا کچھ بھی بال نہ کاٹیں، چائے وغیرہ یا زیر ناف ہوں یا پھر مونچھوں اور سر کے بال ہوں یہاں تک کہ آپ قربانی کر لیں اسی طرح آپ اپنے ناخن بھی نہ کاٹیں، چائے وغیرہ پاؤں کے ناخن ہوں یا ہاتھ کے یہاں تک کہ قربانی کر لیں صحیح مسلم کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ: ”وہ اپنے بالوں اور جلد کو بالکل بھی نہ چھوئے“، یعنی کچھ بھی نہ کاٹے یہاں تک کہ قربانی کر لے ایسا قربانی کے احترام میں ہے اور اس لیے بھی کہ جنہوں نے احرام نہیں باندھا رکھا ہے وہ بھی احرام باندھنے والوں کی طرح بالوں کے احترام میں کچھ نہ کچھ شریک ہو سکیں کیوں کہ انسان جب حج یا عمرہ کرتا ہے تو اس وقت تک اپنے بالوں کو نہیں مونڈتا جب تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام تک نہیں پہنچ جاتا چنانچہ اللہ کی مشیت ہوئی کہ وہ اپنے ان بندوں کے لیے بھی مناسک حج کے شعائر کا ایک حصہ کر دے جنہوں نے حج اور عمرہ نہیں کیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8954>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

